۲۷ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 74)

نَیا کام کس دِن شُروع کیا جائے؟

- صَفَر میں سورۂ مُزَّمِّل پڑھنا کیسا؟ 02
- دُعائے قُنوت نہ آتی ہو تو کیا پڑھیں؟ 04
- عبادت کے دوران سیلفی لینا کیسا؟ 06
- مذاق میں گالی دینا کیسا؟ 13

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نیا کام کس دِن شُروع کیا جائے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۵ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **قیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہو گا، تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔** عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشاد فرمایا: (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (2) میری سُنّت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھنے والا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیا کام کس دِن شروع کیا جائے؟

سُوال: نیا کام کس دِن شروع کیا جائے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: نیا کام اور خاص کر علمی اور دینی کام بُدھ کے دن شروع کیا جائے۔ عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام بُدھ کے دن علمی کام شروع فرمایا کرتے تھے۔[3] حدیثِ مُبارکہ میں ہے: ”کوئی ایسا عمل نہیں ہے جس کی اِبتدا بُدھ کے دن ہوئی ہو اور وہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچا (یعنی مکمل نہ ہوا) ہو“۔[4]

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۷ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۴۱ھ بمطابق 26 اکتوبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”فیضانِ مَدَنی مذاکرہ“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... البدور السافرة، باب الأعمال الموجبة لظل العرش والجلوس علی... إلخ، ص ۱۳۱، حدیث: ۳۶۶۔

3 ...... تعلیم المتعلم، فصل فی بدایة السبق وقدره وترتیبه، ص ۷۲۔

4 ...... کشف الخفاء، حرف المیم، ۲/ ۱۶۳، حدیث: ۲۱۸۹۔

www.dawateislami.net

صَفر میں سورۂ مُزَّمِّل پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا صَفر کے مہینے میں سورۂ مُزَّمِّل پڑھنا ضَروری ہے؟

جواب: سُورۂ مُزَّمِّل پڑھنا کارِ ثواب ہے، چاہے صَفر میں پڑھیں یا کسی اور مہینے میں پڑھیں، یوں ہی کسی بھی دِن یا رات میں پڑھیں، جائز ہے۔ اَلْبَتَّہ صَفر میں اِس لئے پڑھنا کہ اگر نہیں پڑھی تو بلائیں نازِل ہو جائیں گی یا بلائیں چِمٹ جائیں گی یا مصیبتیں آئیں گی تو یہ تصوُّر غَلَط ہے۔ سورۂ مُزَّمِّل صِرف اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے پڑھنی چاہئے اور صرف صَفر میں نہیں، روزانہ ہی پڑھ لینی چاہئے۔

12 ربیع الاوّل سے پہلے میلاد منانا کیسا؟

سُوال: کیا ہم 12 ربیع الاوّل سے پہلے میلاد شریف منا سکتے ہیں؟

جواب: ہر گھڑی، ہر گھنٹہ، ہر رات، ہر دن یعنی سارا سال جب چاہیں میلاد شریف منا سکتے ہیں۔

وُضو سے پہلے کی دُعا

سُوال: وُضو کرنے سے پہلے کونسی دُعا پڑھی جائے؟[1]

جواب: اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ دُعا بیان فرمائی ہے: "بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَام"۔[2]

کیا دیوار سے تیمّم کیا جاسکتا ہے؟

سُوال: کیا دیوار سے تیمّم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر وہ دیوار مٹّی کی قِسم سے ہے تو تیمّم ہو جائے گا،[3] لیکن اگر Oil paint (روغنی رنگ) وغیرہ کیا گیا ہے تو اب تیمّم نہیں ہو گا۔ اَلْبَتَّہ Oil paint والی دیوار پر اگر مٹّی اُڑ اُڑ کر تہہ جَم جائے تو اُس مٹی سے تیمّم کیا جا سکتا ہے۔[4]

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۲۸۷۔

3 ...... خلاصۃ الفتاوی، کتاب الطھارۃ، الفصل الخامس، ۱/۳۵۔

4 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، ۱/۲۶ مفھوماً۔

www.dawateislami.net

اگر خطبہ نہ سُنا تو کیا جُمعہ ہو جائے گا؟

سُوال: نمازِ جُمعہ کا جو خطبہ سُنّت ہے وہ تقریر والا ہے یا عَرَبی والا؟ نیز جو خطبہ نہ سُن پائے اُس کا جُمعہ ہو جاتا ہے؟

جواب: عَرَبی والا خطبہ سُنّتِ مُتوارِثہ ہے۔ عَرَبی زبان کے خطبے کی جگہ کسی اور زبان میں خطبہ دینے سے سُنّت ترک ہو گی۔[1] اگر کوئی شخص عَرَبی والا خطبہ نہ سُن سکا ہو لیکن جُمعہ کی جماعت میں شریک ہو گیا ہو تو اُس کا جمعہ ہو جائے گا۔[2] اَلْبَتَّہ پہلی اذان سُنتے ہی جُمعہ کی نماز کے لئے تیّاری شروع کر دینا واجِب ہے۔[3]

عَورتوں کا تخت پر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: عَورتوں کا تخت پر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: عَورت ہو یا مرد، تخت پر نماز پڑھنے میں کوئی حَرَج نہیں ہے جب کہ سجدہ دُرُست طریقے سے کیا جائے۔[4] اَلْبَتَّہ بعض عَورتیں جب تخت پر نماز پڑھتی ہیں تو بیٹھ کر پڑھتی ہیں، تو اگر فَرض نماز ہے یا فَجر کی سُنّتیں یا وِتر ہیں تو اُنہیں بغیر شَرعی اِجازت کے بیٹھ کر پڑھنا جائز نہیں، کیونکہ اِن نمازوں میں قیام فَرض ہے۔[5] ہاں! نَفل بیٹھ کر پڑھے جاسکتے ہیں،[6] لیکن اِس صورت میں آدھا ثواب مِلے گا[7] (جبکہ بِلا عُذر بیٹھ کر پڑھے)۔

پاک و ہِند والوں کا کعبے کے کس حصّے کی طرف مُنہ ہوتا ہے؟

سُوال: پاک و ہِند والے جب کعبہ شریف کی طرف مُنہ کرتے ہیں تو کعبے کے کون سے حصّے کی طرف مُنہ ہوتا ہے؟

---

1. بہار شریعت، ۱/۷۶۹، حصہ:۴۔
2. فتاویٰ ھندیة، کتاب الصلاة، الباب السادس عشر فی صلاة الجمعة، ۱/۱۴۹۔
3. فتاویٰ ھندیة، کتاب الصلاة، الباب السادس عشر فی صلاة الجمعة، ۱/۱۴۹۔
4. کسی نرم چیز مثلاً گھاس، رُوئی، قالین وغیرہا پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اِتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت، ۱/۵۱۴، حصہ:۳)
5. درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، بحث القیام، ۲/۱۶۳۔
6. تنویر الأبصار، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، ۲/۵۸۴۔
7. مسلم، کتاب صلاة المسافرین وقصرھا، باب جواز النوافل قائماً وقاعداً... إلخ، ص۲۸۹، حدیث:۱۷۱۵۔

www.dawateislami.net

جواب: پاک وہند والے جب کعبہ شریف کی طرف مُنہ کرتے ہیں تو کعبے کے دروازے کی طرف مُنہ ہوتا ہے۔[1]

دُعائے قُنوت نہ آتی ہو تو کیا پڑھیں؟

سُوال: اگر دُعائے قُنوت نہ آتی ہو تو اُس کی جگہ کیا پڑھ سکتے ہیں؟ (سعودیہ عَرب سے سُوال)

جواب: دُعائے قُنوت یاد نہ ہو تو اُس کی جگہ یہ دُعا "اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پڑھ سکتے ہیں۔ یہ بھی نہ آتی ہو تو تین مرتبہ "یَا رَبِّ" کہہ لیں۔ یوں ہی "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ" بھی پڑھا جاسکتا ہے۔[2]

نماز کے دوران وسوسوں سے بچنے کا وظیفہ

سُوال: نماز میں وَسوسے نہ آئیں، اِس کے لئے کوئی وظیفہ بتادیجئے۔

جواب: حکیمُ الاُمّت مُفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه نے بیان فرمایا ہے کہ جس کو نماز میں وسوسے آتے ہوں وہ نماز شروع کرنے سے پہلے بائیں کندھے کی طرف تین بار تُھو تُھو کرے، "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھے، نماز کے دوران جہاں نظر رکھنا مستحب ہے وہاں نظر رکھے، جیسے قیام میں سجدے کی جگہ، رُکوع میں قدم کے اُوپری حصّے پر، سجدے میں ناک پر اور اَلتَّحِیّات میں گود پر نظر رکھے، اِنْ شَآءَ الله نماز میں وسوسے نہیں آئیں گے۔[3]

دفتر اور جماعت سے نماز

سُوال: مسجد دُور ہو تو کیا ظہر اور عصر کی نماز Office (دفتر) میں ہی پڑھ سکتے ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: مسئلہ یہ ہے کہ اذان کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک سُننے والوں پر جماعت واجب ہو جاتی ہے جبکہ کوئی شرعی عُذر نہ ہو۔[4] یہاں مائیک (Mike) وغیرہ کے ذریعے آنے والی آواز مُراد نہیں ہے بلکہ اذان دینے والے کی

---

1. فتاویٰ رضویہ، ٦/٧٧ مفہوماً۔
2. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی منکر الوتر والسنن أو الإجماع، ٢/٥٣٥۔
3. مراٰۃ المناجیح، ١/٨٩۔
4. فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الأذان، الفصل الاول، ١/٥٤۔

www.dawateislami.net

Original (اصلی) آواز مُراد ہے، کیونکہ مائیک کے ذریعے تو بہُت دُور تک بھی آواز جاسکتی ہے،[1] یوں ہی مَدَنی چینل پر بھی Recorded (مشین میں محفوظ) اَذان چلتی ہے اور کئی مُلکوں میں سُنی جاتی ہے۔ آج کل بلند عمارتوں کی وجہ سے یا دروازے بند ہونے کی وجہ سے بھی بعض اَوقات اذان کی آواز نہیں آتی، اِس کا اِعتبار نہیں کیا جائے گا۔ اگر واقعی مَسْجِد اِتنی دُور ہے کہ اذان کی Original آواز وہاں نہیں پہنچتی تو جماعت واجِب نہیں ہو گی۔ اَلْبَتَّہ اگر Office میں کوئی اِمامت کا اَہل شخص موجود ہو اور فتنے کا خوف بھی نہ ہو تو وہیں جماعت کروالینی چاہئے، یہ بہُت بڑی سَعادَت ہے۔

سات افراد جنازے میں تین صفیں کیسے بنائیں گے؟

سُوال: جنازہ پڑھنے کے لئے صِرف سات افراد ہوں تو اُن کی صفیں کیسے بنائی جائیں؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جنازے کی نَماز میں آخری صَف اَفضل ہوتی ہے،[2] جبکہ پنجگانہ نمازوں میں پہلی صَف اَفضل ہوتی ہے۔[3] اگر جنازہ پڑھنے کے لئے صِرف سات افراد ہوں تو اُن میں سے جو اِمامت کا اَہل ہو وہ اِمام بن جائے اور باقی چھ اَفراد پیچھے تین صفیں بنالیں، پہلی صَف میں تین افراد، دوسری صف میں دو افراد اور تیسری صف میں ایک آدمی کھڑا ہو جائے۔[4]

نَماز کے اِنتظار میں بیٹھے نمازیوں کو سلام کرنا کیسا؟

سُوال: کیا اذان کے بعد نماز کے اِنتِظار میں بیٹھے ہوئے نمازیوں کو سلام کر سکتے ہیں؟

جواب: عام طور پر لوگ کچھ نہ کچھ پڑھ رہے ہوتے ہیں اور یہ سلام کا موقع بھی نہیں ہے،[5] کیونکہ سب نَماز کے اِنتِظار میں بیٹھے ہیں، اِس لئے سلام نہ کرے۔ بعض لوگ ویسے کسی کو سلام نہیں کریں گے، لیکن مسجد کے دروازے پر

---

1 ...... حکیمُ الاُمّت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جہاں تک اذان کی آواز پہنچے وہاں تک کہ لوگوں کو مسجد میں آنا بہت ضروری ہے، وہ دُور کے لوگ جہاں اذان نہ پہنچی ہو اُن کے لیے بھی مسجد آنا بہت بہتر ہے مگر اتنی سختی نہیں۔ (مزید فرماتے ہیں:) اذان کی آواز پہنچنے سے مراد آجکل کے لاؤڈ سپیکر کی آواز نہیں یہ تو دو دو میل تک پہنچ جاتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۱۶۸-۱۶۹ ملتقطاً)

2 ...... دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۳۱۔

3 ...... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف وإقامتها وفضل الاول... إلخ، ص ۱۸۴، حدیث: ۹۸۵۔

4 ...... دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۳۱۔

5 ...... فتاوىٰ هندية، كتاب الكراهية، الباب السابع فى السلام... إلخ، ۵/ ۳۲۶۔

www.dawateislami.net

آ کر بلند آواز سے سلام کر کے اندر داخل ہوں گے، تاکہ پتا چل جائے کہ مابدولت آ گیا ہے، ایسا نہ کیا جائے۔

سَفَر کی قضا نمازیں قصر پڑھیں گے یا پوری؟

سُوال: اگر سَفَر کے دوران قضا نَماز ادا کرنی ہو تو پوری پڑھیں گے یا قصر کریں گے؟ نیز عصر اور فجر کی قضا نمازیں عصر اور فجر کی اذان ہونے سے پہلے پڑھ سکتے ہیں یا اذان کے بعد پڑھیں گے؟

جواب: اگر نَماز سَفَر میں قضا ہوئی تھی تو چاہے سَفَر میں ادا کرے یا حَضَر (مثلاً اپنے وطن) میں، قصر ہی پڑھنی ہو گی، کیونکہ وہ نَماز قصر ہی قضا ہوئی تھی، یوں ہی اگر حَضَر میں نَماز قضا ہوئی تو چاہے سَفَر میں ادا کرے یا حَضَر میں، پوری ہی پڑھنی ہو گی۔[1] فجر و عصر کی قضا پڑھنے کے لئے فجر و عصر کی اذان ہونا ضروری نہیں ہے، نہ ہی فجر و عصر کا وقت ہونا ضروری ہے، بلکہ حکم یہ ہے کہ جتنی جلدی ہو قضا نمازیں ادا کر لے۔[2] اَلْبَتَّہ تین اَوقاتِ مکروہہ یعنی "طلوعِ آفتاب کے بعد والے 20 مِنَٹ، غُروبِ آفتاب سے پہلے کے 20 مِنَٹ سے لے کر غُروبِ آفتاب تک اور ضَحوۂ کُبریٰ سے لے کر زَوال تک" اِن میں قضا نَماز نہیں پڑھ سکتے۔[3]

عِبادت کے دوران سیلفی لینا کیسا؟

سُوال: آج کل عِبادت کے دوران سیلفی (Selfie) لینے کا رُجحان بڑھتا جا رہا ہے، اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟[4]

جواب: پُرانی کہاوت تھی: "نیکی کر دریا میں ڈال" اب ہے: "نیکی کر سوشل میڈیا پر ڈال"۔ لوگوں نے ہول سیل میں اپنی نیکیاں ضائع کرنا شروع کر دی ہیں۔ کوئی سجدہ کر رہا ہے تو سیلفی بنا رہا ہے، طواف کر رہا ہے تو سیلفی بنا کر دنیا کو دِکھا رہا ہے کہ دیکھو مابدولت طواف میں مشغول ہے۔ یہ سب سوشل میڈیا کا کمال ہے۔ ہو سکتا ہے کوئی کہے کہ میرے بھی تو

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب إذا أسلم المرتد هل تعود حسناته أم لا، ۲/ ۶۵۰۔

2 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۶۔

3 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، ۲/ ۳۷۔

4 ...... یہ اور اس کے بعد والا سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جوابات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

طواف کے مَناظِر دکھائے جاتے ہیں اور میں دنیا کو سیلفی سے منع کر رہا ہوں، تو یاد رکھئے! کوئی یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ میں نے طواف کے دوران اپنی سیلفی بنائی ہو، جو مَناظِر یا تصاویر آپ دیکھتے ہیں وہ سب مَدَنی چینل اور سوشل میڈیا والوں کی ترکیبیں ہیں اور یہ صُورت جُدا ہے۔ میں تو اُن لوگوں کے بارے میں General (عُمومی) بات کر رہا ہوں جنہیں اپنی نیکیاں ظاہِر کرنے کا بہت شوق ہوتا ہے کہ کسی طرح سب کو پتا چل جائے کہ میں نے یُوں یُوں کیا ہے۔ ”اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ“ اَعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

نفل کے مُقابلے میں فرض کی اَہمیّت زِیادہ ہے

سُوال: عام طور پر لوگ پنج وقتہ نَمازی کے بجائے تہجد گزار سے مُتأثّر ہوتے ہیں، ایسا کیوں ہے؟

جواب: جی ہاں! تہجد کا وزن زِیادہ ہوتا ہے اور عوام تہجد گزار سے زیادہ مُتأثّر ہوتی ہے، حالانکہ تہجد فرض نہیں ہے اور نہ پڑھے تو گُناہ بھی نہیں ہے، جبکہ پانچ وقت کی نَماز فرض ہے اور ایک نَماز بھی بلا عُذرِ شرعی جان بوجھ کر چھوڑنے والا سخت گناہ گار ہے۔[2] کوئی کہے کہ ”میں نے تہجد میں اُٹھ کر آپ کے لئے دُعا کی تھی“ اُس کا زِیادہ اَثَر ہو گا، جبکہ اگر کوئی کہے کہ ”میں نے پانچوں نمازوں کے بعد آپ کے لئے دُعا کی تھی“ اِس کا اُتنا اَثَر نہیں ہو گا، حالانکہ اَحادیثِ کریمہ میں ہے کہ فرض نمازوں کے بعد دُعا قُبول ہوتی ہے۔[3] اِسی طرح اگر کوئی کہے کہ ”میں شروع سے پانچوں نَمازیں پڑھ رہا ہوں یا رَمَضان کے شروع سے پورے روزے رکھ رہا ہوں“ تو اِس کا بھی اِتنا اَثَر نہیں لیا جائے گا، جبکہ اگر کوئی کہے کہ ”دو سال سے میری کوئی تہجد نہیں چھوٹی یا میرا رَجَب اور شعبان کا کوئی روزہ نہیں چھوٹتا“ تو اِس سے لوگ زیادہ مُتأثّر ہوں گے اور کہیں گے کہ ”سُبْحٰنَ اللہ! بھئی بڑا نیک آدمی ہے، بھائی دُعاؤں میں یاد رکھنا“ وغیرہ۔ اگرچہ تہجد ایک عظیم عبادت ہے، یوں ہی رَجَب اور شعبان کے روزے رکھنا بڑی سعادت ہے، لیکن اگر کوئی یہ سب نہیں کرتا تو گُناہ گار نہیں ہے، جبکہ

---

1 ...... بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی إلی رسول اللہ، ۱/۶، حدیث: ۱۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۱۱۰۔

3 ...... ترمذی، کتاب الدعوات، ۷۸-باب، ۵/ ۳۰۰، حدیث: ۳۵۱۰۔

www.dawateislami.net

رَمضان کا ایک روزہ چھوڑنے والا بھی سخت گناہ گار ہے۔(1)

مُعاشَرے میں اگر کوئی علمِ دین پڑھتا، پڑھاتا اور دینی کُتُب کے مُطالعہ کا شوق رکھتا ہو تو اُسے بھی کوئی نیک آدمی نہیں کہتا، نہ ہی اُس کی تعریف کرتا اور اَہمیت دیتا ہے، حالانکہ علمِ دین سیکھنا سکھانا بھی عِبادت ہے، لیکن جو نماز روزے والا ہو اور تسبیح لے کر بیٹھا رہتا ہو اُس کی ہر کوئی تعریف کرے گا اور عزّت دے گا۔ بہر حال! ہمیں تسبیح، اَوراد و وظائف، نَفْل نمازیں اور نفل روزے بھی چھوڑنے نہیں ہیں، لیکن ساتھ ساتھ علمِ دین حاصل کرنا اور فرائض پر مضبوطی سے عَمَل کرنا ہے۔ ہمارے بُزُرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم ساری رات عِبادت بھی کرتے تھے اور علمِ دین کی خدمت بھی کیا کرتے تھے۔(2) حضرتِ سَیِّدُنا جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِنتقال کے بعد کسی نے اُنہیں خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ "مَا فَعَلَ اللہُ بِکَ" یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ جواب دیا: رات کو اندھیرے میں دو رَکعَت نماز پڑھا کرتا تھا، وہی کام آگئی اور بخشش کا ذریعہ بن گئی۔(3) اِس طرح اور بھی حِکایات ملتی ہیں کہ عِبادت کرنے والوں کی مغفرت ہو جاتی ہے، جبکہ علمِ دین، تقریر اور دینی کتابوں کے سَبَب مغفرت ہونے کے بھی واقعات ملتے ہیں، لیکن اُن کی تعداد کم ہوتی ہے، کیونکہ اِن حضرات کو بہت آزمائش کا سامنا ہوتا ہے، مُقرِّر ہوتا ہے تو اچّھے اَلفاظ ڈھونڈ کر بیان کرتا ہے اور بیان کے بعد پُھولے نہیں سماتا کہ "میں نے کیسا زبردست بیان کیا ہے"، اِسی طرح جو مسائل وغیرہ بتاتے ہیں وہ بھی خوش ہوتے ہیں کہ "لوگوں پر میری کیسی دھاک بیٹھی ہوئی ہے، جو سُوال بولو اُس کا جواب حاضر ہے، کتنی معلومات ہیں مجھے" یوں بعض اَوقات نقصانات کا تَرَتُّب ہو جاتا ہے اور اِنسان حد پھلانگ کر عُجْب یعنی خود پسندی میں جا پڑتا ہے۔ خود پسندی کی Definition (تعریف) یہ ہے کہ جو نعمت حاصل ہوئی ہو اُسے اپنا کمال سمجھنا اور اِس بات کی طرف توجّہ نہ رکھنا کہ یہ نعمت اللہ پاک نے عطا فرمائی ہے اور وہ جب چاہے لے سکتا ہے۔(4) آج کے دور میں لوگوں کو خود پسندی کا پتا ہی نہیں

---

1 ...... رسائل ابن نجیم، الرسالة الثالثة والثلاثون فی بیان الکبائر والصغائر من الذنوب، ص ۳۵۳۔

2 ...... تاریخ بغداد، نعمان بن ثابت، ۱۳/ ۳۵۴۔

3 ...... احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت ومابعده، ۵/ ۲۶۵ - احیاء العلوم (مترجم)، ۵/ ۶۵۸۔

4 ...... احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، ۳/ ۴۵۴ ملخصاً - احیاء العلوم (مترجم)، ۳/ ۱۰۹۶۔

www.dawateislami.net

ہوتا، حالانکہ حدیثِ مُبارَک میں ہے: خود پسندی 70 سال کے اَعمال برباد کر دیتی ہے۔[1] تو در حقیقت کسی نعمت کو اپنا کمال سمجھنا باعثِ زوال ہے۔ اس لئے کسی بھی نعمت کو اپنا کمال سمجھنے کے بجائے اللہ پاک کی عطا سمجھے کہ "یہ سب رب کا دیا ہوا ہے، اِس میں میری کوشش کا کوئی عَمَل دَخَل نہیں ہے" اور یہ ذِہن بنالے کہ اللہ پاک جب چاہے مجھ سے یہ نعمت واپس لے لے گا۔

والِد صاحب داڑھی منڈانے کا کہیں تو کیا کریں؟

سُوال: میں نے داڑھی رکھی ہے، جبکہ والِد صاحب داڑھی منڈانے کا کہتے ہیں، اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: جو داڑھی منڈانے کا کہہ رہا ہے وہ اللہ و رسول کے حکم کی خلاف ورزی کر رہا ہے، اُس کی نہیں مانی جائے گی۔ خالق کا جہاں حکم آگیا وہاں مخلوق کی اِطاعت نہیں کی جائے گی۔[2] اِس لئے داڑھی نہ منڈائیں، نہ ہی لڑائی اور غصّہ کریں، بلکہ صبر اور نرمی کے ساتھ حالات کا مُقابلہ کریں۔

کچرا پھینکنے والا اور دیوار پر لکھی بددعائیں

سُوال: بعض جگہ جہاں لوگ کچرا پھینکتے ہیں وہاں دیوار پر ایسی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں: "جو کچرا پھینکے اُسے کیڑے پڑیں، اُس کو کینسر ہو، اُس کے ماں باپ پر لعنت ہو" وغیرہ۔ کیا کچرا پھینکنے والے کو ایسی بددُعائیں لگ سکتی ہیں؟

جواب: جی ہاں! کیونکہ جس نے کچرا پھینکا اُس نے ظلم کیا اور جس کے ہاں پھینکا اُس کا دِل جلایا، نیز یہ بددُعا بھی خاص اُسی کے لئے تھی جو کچرا پھینکے، اور مظلوم کی بددُعا قبول بھی ہوتی ہے،[3] اِس لئے کچرا پھینکنے والے کو بددُعا لگ سکتی ہے۔ ایسے موقع پر ڈر جانا چاہئے اور ایسا ڈرنا چاہئے کہ کوئی بددُعا دے یا نہ دے کسی کی بھی جگہ پر کچرا نہیں پھینکنا چاہئے۔ کچرا وہیں پھینکا جائے جہاں کچرا پھینکنے کی جگہ بنائی گئی ہے۔

---

1 ...... کنز العمال، کتاب الأخلاق، قسم الأقوال، العجب، جز ۳، ۲/ ۲۰۵، حدیث: ۷۶۶۲۔

2 ...... مسند احمد، مسند علی بن ابی طالب، ۱/ ۲۷۸، حدیث: ۱۰۹۵۔

3 ...... مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۳۰۰۔

www.dawateislami.net

بد دُعا دینے کے بعد پچھتاوا ہو تو کیا کریں؟

سُوال: اگر کبھی کسی کو بد دُعا دی ہو اور اب پچھتاوا ہو رہا ہو تو کیا کیا جائے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: اُس کے لئے دُعائیں کریں اور اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کریں کہ ”یااللہ! میں نے اُسے بد دُعا دی تھی، اُس پر کَرَم کر دے اور اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچے“ باقی دُعا یا بد دُعا کا قُبول کرنا یا نہ کرنا رب کے اِختیار میں ہے۔

دِل ہی دِل میں دُعا کرنا کیسا؟

سُوال: کیا دل ہی دل میں پیر صاحب کے لئے دُعا کر سکتے ہیں اور کیا ایسی دُعا قبول ہو گی؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! دِل ہی دِل میں پیر صاحِب کے لئے یا کسی اور کے لئے بلکہ پُوری اُمّت کے لئے بھی دُعا کر سکتے ہیں، اِنْ شَآءَ اللہ قُبول ہو گی۔

اے میرے ربّ! میری سُن لے

سُوال: ”اے میرے ربّ! میری سُن لے“ یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ پاک سمیع و بصیر یعنی سُننے اور دیکھنے والا ہے۔ اِس جملے سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ ”اے میرے ربّ! میری دُعا قُبول فرمالے“۔

کیا سیّد پر سیّد کی تعظیم لازِم ہے؟

سُوال: کیا ایک سیّد زادے پر دوسرے سیّد زادے کی تعظیم لازِم ہے؟

جواب: جی ہاں! ایک سیّد بھی دوسرے سیّد کی تعظیم کرے گا، یوں ہی ایک عالِم دوسرے عالِم کی اور ایک مُتَّقِی دوسرے مُتَّقِی کی تعظیم کرے گا، سب ایک دوسرے کی تعظیم کریں گے۔ نہ ایک سیّد کے لئے دوسرے سیّد کی توہین کرنا جائز ہے اور نہ ہی ایک عالِم کے لئے دوسرے عالِم کی توہین کرنا جائز ہے۔

کیا کھانے پر پھُونک مار کر کھانا جائز ہے؟

سُوال: کیا کھانے پر پھُونک مار کر کھانا جائز ہے؟

www.dawateislami.net

جواب: پُھونک مارنا جائز ہے۔ اَلْبَتَّہ جو چیزیں گرم ہوتی ہیں جیسے چائے وغیرہ، تو عام طور پر لوگ اُن پر پُھونک مارتے ہیں، ایسا کرنا گُناہ نہیں ہے، لیکن اِس سے بچنا چاہئے، کیونکہ اِس سے بے بَرَکتی ہوتی ہے۔[1] ہاں! دُرُودِ پاک وغیرہ پڑھ کر کھانے پینے کی چیز پر پُھونک مارنا یا کسی مریض وغیرہ کو دینا باعثِ بَرَکت ہے۔

ٹیک لگا کر کھانا کھانا کیسا ہے؟

سُوال: ٹیک لگا کر کھانا کھانا کیسا ہے؟

جواب: ٹیک لگا کر کھانا آداب کے خلاف ہے، اِس لئے ٹیک نہ لگائی جائے۔ جو لوگ Table (میز) کُرسی پر کھانا کھاتے ہیں اُن کا ٹیک لگانے سے بچنا دُشوار ہے، اِس لئے اُنہیں چاہئے کہ زمین پر بیٹھ کر سیدھا گُھٹنا کھڑا کر کے اور اُلٹا پاؤں بچھا کر کھانا کھائیں، یا دو زانو بیٹھ کر کھائیں جس طرح اَلتَّحِیَّات میں بیٹھتے ہیں، اِن دونوں طریقوں سے کھانا سُنّت ہے۔[2] کُرسی Table پر کھانا ناجائز نہیں ہے، لیکن سُنّت کے خلاف ہے اور صحّت کے لئے نقصان دہ بھی ہے۔ بعض لوگ چوکڑی مار کر یعنی چار زانو بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں، یہ بھی نقصان دِہ ہے، اِس سے پیٹ بھی نکلتا ہے، اُنہیں بھی چاہئے کہ اپنا ذِہن بنائیں اور سُنّت کے مطابق بیٹھ کر کھائیں کہ سُنّت میں عظمت ہے۔ چار زانو بیٹھ کر کھانے والوں کو دوسرے لوگ نہ ٹوکیں کہ اُن میں بہت سے سُنّت کے مطابق بیٹھ کر کھانا چاہتے ہیں لیکن اُن کے لئے سُنّت کے مُطابِق بیٹھنا مشکل ہوتا ہے، البتہ اگر ایسے لوگ خود کوشش کرنا شروع کر دیں گے تو سُنّت کے مُطابِق بیٹھنے میں کامیاب ہو جائیں گے، دو چار دن پریشانی ہو گی پھر ٹھیک ہو جائیں گے۔ اِسلامی بہنوں کو چاہئے کہ وہ بھی سُنّت کے مُطابِق بیٹھ کر کھانا کھایا کریں۔ اگر میں یہ کہوں کہ Hundred percent (100 فیصد) اِسلامی بہنیں چار زانو بیٹھ کر کھانا کھاتی ہیں تو یہ مُبالغہ تو ہے لیکن چل جائے گا، کیونکہ شاید یہ ایسا سمجھتی ہوں کہ ہمارے لئے یہ طریقہ سُنّت نہیں ہے۔ سب اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں سُنّت کے مُطابِق بیٹھ کر کھانا شروع کر دیں۔

---

1. مسند احمد، مسند عبد اللہ بن العباس، ۱/۶۶۲، حدیث: ۲۸۱۸ مفہوماً۔
2. اشعة اللمعات، کتاب الأطعمة، فصل ۱، ۳/۵۱۸۔

www.dawateislami.net

صدقہ کرکے لوگوں کو بتانا کیسا؟

سُوال: صدقہ کرکے لوگوں کو بتانا کیسا؟[1]

جواب: بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم صدقہ چُھپا کر دِیا کرتے تھے تاکہ کسی کو پتا نہ چل سکے، بلکہ بعض اَوقات جس کو صدقہ دیا جارہا ہے اُسے بھی معلوم نہیں ہوتا تھا کہ مجھے کس نے صدقہ دیا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا اِمام زَینُ العابدین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے وِصالِ باکمال کے بعد یہ اِنکشافات ہوئے کہ آپ فُلاں فُلاں گھر کا خرچہ اُٹھاتے اور راشن ڈلواتے تھے، نیز اُن گھر والوں کو بھی معلوم نہیں تھا کہ اُن پر سخاوت کرنے والا کوئی اور نہیں، بلکہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہی تھے۔[2] اِسی طرح ”اِحیاءُ العلوم“ میں اور بُزرگوں کے واقعات بھی ہیں جو زکوٰۃ اور خیرات وغیرہ چھپکے سے غریبوں کو پہنچایا کرتے تھے اور اُن کے گھر میں ڈلوادیا کرتے تھے۔[3] آج کل تو حال یہ ہے کہ نیکی کم کرتے ہیں اور ڈھول بڑا بجاتے ہیں، نیکی چھوٹی ہوتی ہے لیکن اُسے بہت بڑی نیکی کے طور پر بیان کررہے ہوتے ہیں، بلکہ ایسے بھی ہوتے ہیں جو نیکی کرتے ہی نہیں ہیں، لیکن بغیر نیکی کے ہی دِکھاوا کررہے ہوتے ہیں۔

رِیاکاری عمل سے پہلے پیدا ہوسکتی ہے؟

سُوال: رِیاکاری عَمَل کرنے کے بعد ہی پیدا ہوتی ہے یا عَمَل کرنے سے پہلے بھی پیدا ہوسکتی ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: رِیاکاری عَمَل سے پہلے بھی پیدا ہوسکتی ہے، جیسے کوئی کہے کہ ”میں فُلاں نیکی کرنے جارہا ہوں، یا فُلاں نیکی اِتنے عرصے بعد کررہا ہوں“۔ یوں ہی عَمَل کے دوران اور عمل کے بعد بھی رِیاکاری پیدا ہوتی ہے، جیسے ”میں نے فُلاں نیکی کی ہے، یا میں ہر سال رَجَب اور شعبان کے روزے رکھتا ہوں، یا رَمَضان میں اِتنے قرآنِ کریم ختم کرتا ہوں“ وغیرہ۔ یوں ہی کوئی شخص نَماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو لیکن یہ نیّت بھی دل میں داخل ہوجائے کہ ”لوگ واہ واہ کریں گے، لوگوں کے دلوں میں میرا مقام بنے گا، مجھے تحفے دے کر نوازیں گے“ تو یہ سب بھی رِیاکاری ہے۔ فرض نَماز میں ایسی رِیاکاری کرنے سے اگرچہ فرض پورا ہوجائے گا لیکن گُناہ گار ہوگا۔[4] تہجد یا نفل نَماز پڑھنے میں کوئی رِیاکاری

---

1. یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)
2. ابن عساکر، علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب، ۴۱/ ۳۸۳۔
3. احیاء العلوم، کتاب أسرار الزکاۃ، الفصل الثانی، ۱/ ۲۹۰- احیاء العلوم (مترجم)، ۱/ ۶۵۶۔
4. ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۱۳۸۔

www.dawateislami.net

کرتا ہے تو یہ اور بھی عجیب بات ہے، کیونکہ فرض تو اِنسان نے ادا کرنا ہی ہے، لیکن اِس میں بدقسمتی سے رِیاکاری آکر نُقصان پیدا کر دیتی ہے، جبکہ نفل یا تہجد پڑھنا اِنسان پر فرض نہیں ہے، نہ پڑھتا تو گناہ گار بھی نہیں ہوتا، لیکن اُس نے تہجد یا نفل پڑھ کر رِیاکاری کی اور رِیاکاری کر کے گُناہ میں پڑ گیا۔

مذاق میں گالی دینا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ مذاق کے دوران گالیاں دیتے ہیں، اِس کا کیا علاج ہے؟

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ اِس میں مسلمان کی دِل آزاری ہے، ایسا کرنے والا گُناہ گار ہوگا، اُسے چاہئے کہ توبہ کرے۔ جس کا مذاق اُڑایا ہے اُس سے مُعافی مانگنا بھی ضروری ہے۔[1]

مایُوسی کا رُوحانی عِلاج

سُوال: Depression (مایُوسی) کا کوئی رُوحانی عِلاج عطا فرما دیجئے۔ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر Depression کا غلبہ ہو تو وُضو کر لیا جائے، اِنْ شَآءَ اللہ بہتری آئے گی۔ اِس کے علاوہ روزانہ سات مرتبہ اوّل و آخر ایک ایک بار دُرُود شریف کے ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور پھر پانی پر دَم کر کے پی لیں، اِنْ شَآءَ اللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

دورانِ وظیفہ تعداد بھول جائیں تو کیا کریں؟

سُوال: اگر کوئی وظیفہ 90 بار پڑھنا ہو اور پڑھتے پڑھتے تعداد بُھول جائیں تو کیا کریں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جہاں دِل جمے کہ اِتنی بار پڑھا ہے، اُتنا تصوُّر کر کے وظیفہ پورا کر لیں۔

سیّد بچے کو گود لے کر اُسے اپنا نام دینا کیسا؟

سُوال: کیا میں کسی سیّد زادے کو گود لے کر اُسے اپنا نام دے سکتا ہوں؟ (جہلم سے سُوال)

جواب: لے پالک بیٹا بنانے میں حَرَج نہیں ہے، البتہ بچّہ سیّد ہو یا غیر سیّد، اُس کے اصل باپ کی جگہ اپنا نام نہیں لکھا جا سکتا، جو لوگ اِس طرح بچّے لے کر پالتے ہیں وہ شادیوں کے موقع پر بھی اصل باپ کے بجائے اپنا نام لکھ دیتے ہوں گے۔ یہ گُناہِ کبیرہ اور حرام کام ہے،[2] ایسا کرنے والا گُناہ گار ہوگا۔

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۳/ ۶۵۲ ماخوذاً۔

2 ...... تفسیر خازن، پ۲۱، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵، ۳/ ۴۸۲۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	عِبادت کے دوران سیلفی لینا کیسا؟	6
نیا کام کس دِن شروع کیا جائے؟	1	نَفل کے مُقابلے میں فرض کی اَہمیَّت زِیادہ ہے	7
صَفر میں سورۂ مُزَّمِّل پڑھنا کیسا؟	2	والِد صاحب داڑھی منڈانے کا کہیں تو کیا کریں؟	9
12 ربیع الاوّل سے پہلے میلاد منانا کیسا؟	2	کچرا پھینکنے والا اور دیوار پر لکھی بد دعائیں	9
وُضو سے پہلے کی دُعا	2	بد دُعا دینے کے بعد پچھتاوا ہو تو کیا کریں؟	10
کیا دیوار سے تیمّم کیا جا سکتا ہے؟	2	دِل ہی دِل میں دُعا کرنا کیسا؟	10
اگر خطبہ نہ سُنا تو کیا جُمعہ ہو جائے گا؟	3	اے میرے ربّ! میری سُن لے	10
عَورتوں کا تخت پر نماز پڑھنا کیسا؟	3	کیا سیّد پر سیّد کی تعظیم لازِم ہے؟	10
پاک و ہِند والوں کا کعبے کے کس حصّے کی طرف مُنہ ہوتا ہے؟	3	کیا کھانے پر پُھونک مار کر کھانا جائز ہے؟	10
		ٹیک لگا کر کھانا کھانا کیسا ہے؟	11
دُعائے قُنوت نہ آتی ہو تو کیا پڑھیں؟	4	صدقہ کر کے لوگوں کو بتانا کیسا؟	12
نَماز کے دوران وسوسوں سے بچنے کا وظیفہ	4	رِیاکاری عَمل سے پہلے پیدا ہو سکتی ہے؟	12
دفتر اور جماعت سے نَماز	4	مذاق میں گالی دینا کیسا؟	13
سات افراد جنازے میں تین صفیں کیسے بنائیں گے؟	5	مایُوسی کا رُوحانی عِلاج	13
نَماز کے اِنتِظار میں بیٹھے نمازیوں کو سلام کرنا کیسا؟	5	دورانِ وظیفہ تعداد بھول جائیں تو کیا کریں؟	13
سَفر کی قضا نمازیں قصر پڑھیں گے یا پوری؟	6	سیّد بچے کو گود لے کر اُسے اپنا نام دینا کیسا؟	13

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
تفسیر خازن	علی بن محمد ابراہیم، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العربیۃ الکبریٰ
بخاری	امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
مسند إمام أحمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
تاریخ بغداد	ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی، متوفی ۴۶۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
تاریخ إبن عساکر	ابو القاسم علی بن حسن شافعی، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۵ھ
کنز العمال	علی بن حسام الدین المتقی الہندی البرہان فوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
کشف الخفاء	اسماعیل بن محمد بن عبد الہادی الجراحی الشافعی، متوفی ۱۱۶۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۲ھ
أشعة اللمعات	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوئٹہ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
خلاصة الفتاوی	طاہر بن عبد الرشید بخاری، متوفی ۵۴۲ھ	کوئٹہ
تنویر الأبصار	محمد بن عبد اللہ الغزی، متوفی ۹۹۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاویٰ الهندیة	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
رسائل إبن نجیم	زین الدین بن ابراہیم بن محمد المعروف ''ابن نجیم''، متوفی ۹۷۰ھ	دار السلام ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
تعلیم المتعلم	برہان الدین زرنوجی، متوفی ۶۱۰ھ	کراچی
البدور السافرة	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	مؤسسة الکتب الثقافية ۱۴۱۱ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**غورِ فکر**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net